171497 ـ سفر سے قبل كوئى معین سورة تلاوت كرنا

سوال

میں نے جبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایك حدیث پڑھی ہے جس میں وارد ہے كہ:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب آپ سفر پر جانے كا ارادہ كریں تو سورۃ الكافرون اور سورۃ النصر اور سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس كی تلاوت كریں، لیكن یہ ایك بار ہو جو بسم اللہ سے شروع كی جائے اور بسم اللہ پر ہی ختم كی جائے "

كیا یہ صحیح ہے، ہمیں كتاب و سنت كی روشنی میں اس كا جواب دیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال میں بیان كردہ حدیث كی نص درج ذیل ہے:

جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

" اے جبیر كیا تم پسند كرتے ہو كہ جب تم سفر پر جاؤ تو اپنے ساتھیوں میں سب سے بہتر ہئیت میں ہو اور سب سے زیادہ زاد راہ والے بن جاؤ ؟

میں نے عرض كیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جی ہاں میں پسند كرتا ہوں.

رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم یہ پانچ سورتیں تلاوت كیا كرو قل یا ایھا الكافرون اور اذا جاء نصر اللہ و الفتح اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس.

ہر سورۃ كو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع كرو اور اپنی تلاوت كو بسم اللہ الرحمن الرحیم پر ختم كرو.

جبیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں میں غنی اور مالدار تھا، اللہ تعالی جس كے ساتھ چاہتا میں سفر پر نكلتا تو

میں ان میں سب سے بدحال اور سب سے کم زاد راہ والا ہوتا اور جب سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سورتیں پڑھنا سکھائیں اور میں نے سفر سے قبل پڑھنا شروع کیں تو میں ان سب میں اچھی ہیئت و شکل والا اور سب سے زیادہ زاد راہ والا بن جاتا حتی کہ میں اس سفر سے واپس آتا "

اسے ابو یعلی نے مسند ابو یعلی (13 / 339) حدیث نمبر (7419) میں روایت کیا ہے.

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس میں کئی ایک راوی مجھول ہیں.

اس حدیث کے بارہ میں الھیثمی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں وہ لوگ ہیں جنہیں میں جانتا تک نہیں "

دیکھیں: مجمع الزوائد (10 / 134).

اور علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

یہ حدیث منکر ہے "

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ حدیث نمبر (6963).

اس بنا پر اس حدیث سے استدلال کرنا صحیح نہیں کہ سفر پر جانے سے قبل قرآن مجید کی کوئی سورۃ پڑھنا مستحب ہے، اور اسی طرح اس سے سورۃ کے شروع میں بسم اللہ کا استدلال کرنا بھی صحیح نہیں کیونکہ جب حدیث ہی صحیح نہیں تو پھر اس سے استدلال کیسے کیا جا سکتا ہے.

واللہ اعلم .